

## 21985-جلسہ استراحت مسحیب ہے

سوال

سوال: کیا پہلی رکعت سے دوسری کلیئے کھڑے ہوتے وقت جلسہ استراحت کرنا، اسی طرح تیسری سے چوتھی کلیئے کھڑے ہوتے وقت جلسہ استراحت واجب ہے یا سنت مورکہ ہے؟

پسندیدہ جواب

تمام علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ پہلی رکعت اور تیسری رکعت کے دوسرے سجدے سے اٹھتے وقت اور تیسری اور چوتھی رکعت کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھنا نماز کے واجبات میں یا سنت مورکہ میں شمار نہیں ہوتا، پھر اس کے بعد علماء کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ کیا یہ جلسہ استراحت صرف سنت ہے یا پھر نماز سے اس کا کوئی تعلق ہی نہیں ہے؟ یا پھر جلسہ استراحت وہی شخص میٹھے، جو بڑی عمر، بیماری یا موٹا پے کی وجہ سے بیٹھنے کا محتاج ہے؟

چنانچہ امام شافعی اور محمد بن عین کی ایک بڑی جماعت کا کہنا ہے کہ جلسہ استراحت سنت ہے، اور امام احمد سے مروی دور وایتوں میں سے ایک روایت یہی ہے، اس لئے کہ امام بخاری اور دیگر اصحاب سنن نے مالک بن حويرث رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا، تو آپ طاق رکعت سے اس وقت تک نہ کھڑے ہوتے جب تک ٹھیک سے بیٹھنے جاتے۔ اس روایت کو امام بخاری نے کتاب الاذان (818) میں ذکر کیا ہے۔

جبکہ اکثر علماء اس بات کے قائل نہیں ہیں، ان میں امام ابو حنیفہ، مالک، اور امام احمد-رحمہم اللہ جمیعاً کی دلیل یہ ہے کہ دیگر احادیث میں جلسہ استراحت کا ذکر نہیں ہوا، اور اس بات کا بھی احتیال ہے کہ مالک بن حويرث کی حدیث میں دوسری اور چوتھی رکعت کے لئے اٹھنے سے پہلے جس جلسہ استراحت کا ذکر ہے، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کے آخری وقت کی بات تھی، جبکہ آپ کا بدن بخاری ہو گیا تھا، یا پھر ہو سکتا ہے کہ اس کی کوئی اور وجہ ہو گی۔

اور علماء کی ایک تیسری جماعت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جلسہ استراحت کو ضرورت پر محول کرتے ہوئے ان احادیث کے درمیان مطابقت پیدا کرنے کی کوشش کی ہے، چنانچہ ان علماء کا کہنا ہے کہ صرف ضرورت کے وقت جلسہ استراحت بیٹھنا مسنون ہے، بیسورةت دیگر مسنون نہیں ہے۔

زیادہ واضح موقف یہ لکھا ہے کہ جلسہ استراحت مطلق طور پر مسحیب ہونے کی دلیل نہیں ہے، بلکہ زیادہ سے زیادہ جلسہ استراحت کے واجب نہ ہونے کی دلیل ہے۔

جلسہ استراحت کے مسحیب ہونے پر دو چیزوں سے تائید ملتی ہے:

1- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال سے متعلق اصول یہ ہے کہ آپ کوئی بھی کام اس لئے کرتے تھے کہ آپ کی اتفاقی کی جائے۔

2- جلسہ استراحت کا ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں مذکور ہے، ان کی روایت کو امام احمد اور ابو داود نے جید مند کے ساتھ روایت کیا ہے، اس حدیث میں حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے دس صحابہ کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ بیان کیا، اور پھر تمام صحابہ کرام نے ان کی تصدیق کی۔

واللہ اعلم۔